السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«ترکت فیکم امرین.....کتاب اللہ وسنۃ رسولہ» اور «ترکت فیکم ثقلین......کتاب اللہ وعترتی»

دونوں حدیثوں کا حوالہ کتب صحت روایت اور مفہوم مختصراً مطلوب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث «ترکت فیکم امرین» موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ میں ''باب النہی عن القول بالقدر'' کے تحت بیان ہوئی ہے۔(انظر الرقم المسلسل ۳۳۔) روایت ہذا بلاغات امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(من ان بلاغہ صحیح کما قال ابن عینیۃ'' (شرح الزرقانی 4/246''

''یعنی مالک کی بلاغ صحیح ہیں جس طرح کہ ابن عیینہ نے کہا ہے۔''

مقدمہ شرح زرقانی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے۔ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

(وجمیع ما فیہ من قولہ بلغنی...کلھا مسندۃ من غیر طریق مالک الا الاربعۃ لا تعرف'' (1/8''

لیکن روایت ہذا کی شمار چار غیر معروف میں نہیں۔مگر علامہ البانی نے اسے معطل کہہ کر ایک شاہد کی بناء پر قابل اعتبار قرار دیا ہے۔جسے حاکم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سند حسن کے ساتھ روایت کیا ہے(انظر الرقم المسلسل (36) دیکھئے(مشکوٰۃ بتعلیق البانی 1/66:)

مفہوم اس کا یہ ہے کہ میں تم میں کتاب وسنت کو چھوڑے جارہا ہوں جب تک عملی زندگی میں ان کو مضبوطی سے پکڑے رکھو گے گمراہ نہیں ہوگے۔یہی دو اصل ہیں۔ابدی نجات اور عصمت کی راہ ان کے سوا کوئی نہیں۔

دوسری روایت «ترکت فیکم ثقلین» صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل علی رضی اللہ عنہ (6225-6228) احمد (4/366) والصحیحۃ (1761) الخ

روایت ہذا مختلف الفاظ کے ساتھ صحیح مسلم اور جامع ترمذی وغیرہ میں موجود ہے۔بعض طرق میں اگرچہ کچھ کلام ہے۔لیکن فی الجملہ قابل حجت ہے۔البتہ سوال میں مصرح الفاظ نظر سے نہیں گزرے۔اگرچہ ان کا مفہوم دیگر روایات میں موجود ہے۔

اس کا مفہوم یہ ہے کہ میرے بعد اللہ کی شریعت کے ساتھ مضبوطی سے تمسک کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابت داروں کے ساتھ اظہار محبت کرنا اور ان کی سیرت وکردار کو اپنے لئے راہنمائے ہدایت تصور کرنا۔

(اللھم وفقنا لما تحب وترضیٰ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص297

محدث فتویٰ